اِنَّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | ۱۴ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۵ مئی سنہ ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۱۲

اسلام میں عورتوں کیلئے پردہ کا حکم

ہندو اخبارات نے اسلام کے خلاف پراپیگنڈا کرنے کا ایک نہایت معیوب طریق یہ اختیار کر رکھا ہے۔ کہ کسی نام کے مسلمان مرد یا عورت کے نام سے ایسی باتیں شائع کی جاتی ہیں۔ جو کسی اسلامی مسئلہ کے خلاف ہوتی ہیں۔ اور اس طرح یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ خود مسلمان بھی اسلامی احکام کو ناقابل عمل اور نقصان رساں سمجھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ انہیں ترک کر دیا جائے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہوتی ہے۔ کہ ایسے لوگ اسلام کے چھپے دشمن ہوتے ہیں۔ کیونکہ اسلام سے نہ انہیں کوئی تعلق ہوتا ہے۔ اور نہ اسلامی تعلیم سے واقفیت ہوتی ہے وہ مسلمانوں کا سا نام رکھتے ہوئے آریوں کے آلہ کار بن کر اسلام پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

حال میں اخبار "ملاپ" (۸ مئی) نے "اسلام پردے کی اجازت نہیں دیتا"۔ "بیگم امیر الدین کے خیالات" کے عنوان سے چند سطور شائع کی ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے۔ یہ "بیگم امیر الدین" کون ہیں؟ اور انہیں "ملاپ" میں ان خیالات کے اظہار کی کیوں ضرورت پیش آئی۔ ہاں یہ ضرور کہہ سکتے ہیں۔ کہ ان کی طرف جو خیالات منسوب کئے گئے ہیں۔ وہ سراسر غلط ہیں۔ اسلامی تعلیم سے ناواقفیت کا نتیجہ ہیں۔ زمانہ کی موجودہ بے جا آزادی میں پیدا شدہ اور پرورش یافتہ ہیں۔ اور ہمیں یہ تسلیم کرنے میں بھی کوئی عذر نہیں۔ کہ پردہ کے بارہ میں ایک طبقہ کے بے جا تشدد کا ردعمل ہیں۔ چنانچہ کہا گیا ہے۔ کہ "میں صرف یہ بتا دینا چاہتی ہوں۔ کہ ہندوستانی مسلم عورتوں کو مکان کی چاردیواری میں بند رکھنے کے رواج میں اصلاح کی ضرورت ہے"۔

اس ضرورت کو ہم بھی تسلیم کرتے ہیں کیونکہ اسلام ہرگز یہ حکم نہیں دیتا۔ کہ عورتیں گھروں میں بند ہو کر بیٹھ جائیں۔ ابتدائے اسلام میں ہرگز مسلمان عورتیں ایسا نہیں کرتی تھیں۔ بلکہ وہ جنگوں میں شامل ہوتی تھیں۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں علوم مردوں سے پڑھتی تھیں۔ اور مردوں کو پڑھاتی تھیں۔ سواری کرتی تھیں۔ غرض ان کو پوری عملی آزادی حاصل تھی۔ اب بھی حالات کے ماتحت اس قسم کی آزادی ان کو ملنی چاہیئے۔ اور گھر کی چاردیواری میں ان کو بند نہیں رکھنا چاہیئے۔ لیکن اس قسم کی اصلاح کے ہم قطعاً قائل نہیں جو صریح اسلامی حکم کے خلاف ہو۔ اور جس میں ان قباحتوں کے پیدا ہونے کے مواقع نکلتے ہوں۔ جنہیں اسلام دور کرنا چاہتا ہے۔

بیگم صاحبہ مذکورہ جس قسم کی اصلاح کی متمنی ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ "عورتوں کا ننگے مونہہ باہر نکلنا قابل اعتراض نہیں۔ اسلام کا سب سے بڑا مقصد سوسائٹی میں عورتوں کے وقار کو بڑھانا ہے اس لئے عورتوں کو خوبصورت کپڑوں میں ملبوس نظر آنا چاہیئے"۔ اس کی تائید میں آپ نے دلیل پیش کی ہے۔ کہ "قرآن میں بھی صرف یہ کہا گیا ہے۔ کہ عورتوں کو اپنے زیورات دوسروں کو نہیں دکھانے چاہئیں۔ اس میں کسی جگہ خوبصورتی یا چہرے کا ذکر نہیں آیا"۔

ان الفاظ میں قرآن کریم کی طرف منسوب کر کے جو ادعا کیا گیا ہے۔ وہ نہایت ہی حیرت انگیز اور اسلام کے واضح احکام کے متعلق ہی کی ناواقفیت کا ثبوت ہے کیونکہ قرآن کریم میں پردہ کے متعلق جو آیات نازل ہوئی ہیں۔ ان میں زیب و زینت کے نہ دکھانے کا نہایت واضح ارشاد موجود ہے۔ اور بار بار آیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ قل للمؤمنٰت یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا۔ یعنی مومن عورتوں سے کہدے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں۔ اور تمام ان راستوں کو جن سے بدی کا خیال داخل ہوتا ہے محفوظ رکھیں اور اپنی خوبصورتی کو لوگوں پر ظاہر نہ کریں۔ سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو۔

پھر ارشاد ہوتا ہے۔ ولا یبدین زینتھن الا لبعولتھن او اٰبائھن او اٰباء بعولتھن او ابنائھن او ابناء بعولتھن او اخوانھن او بنی اخوانھن او بنی اخواتھن یعنی اپنی خوبصورتی کو سوائے اپنے خاوندوں یا اپنے باپ دادوں۔ یا اپنے خاوند کے باپ دادوں یا اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد یا اپنے خاوندوں کی اولاد یا ان کی اولاد یا اپنے بھائیوں۔ یا اپنے بھائیوں کی اولاد یا بہنوں کی اولاد کے اور کسی پر ظاہر نہ کریں۔

پھر فرمایا۔ ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن۔ اور چاہیئے کہ ایسے طور پر پیر نہ ماریں۔ کہ ان کی مخفی زینت اس سے ظاہر ہو۔

192

قرآن کریم میں اس قدر پے بہ پے زینت کو غیر مردوں پر ظاہر نہ کرنے کے حکم کی موجودگی میں یہ کہنا۔ کہ اس میں کسی جگہ خوبصورتی یا چہرے کو چھپانے کا حکم نہیں۔ حد درجہ کی ناواقفیت یا نہایت افسوسناک بے باکی ہے۔ اور جب خوبصورتی کو چھپانے کی اس قدر تاکید ہے۔ تو یہ کیونکر کہا جا سکتا ہے۔ کہ "اسلام میں عورتوں کا ننگے مونہہ باہر نکلنا قابل اعتراض نہیں"۔ چہرہ کا ننگا رکھنا خوبصورتی اور زینت کا اظہار کرنا نہیں ہے۔ اسلام نے جہاں زیب و زینت کا غیر مردوں پر ظاہر کرنے سے منع کیا ہے۔ وہاں اس کا طریق یہ بتایا ہے۔ کہ ایک تو نظر نیچی رکھی جائے۔ ...

[illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زاہدانہ زندگی کا بڑا معیار نماز ہے

"انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے۔ امن میں رہتا ہے جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے۔ اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپکو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا۔ جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے۔ بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں۔ اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا۔ اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔" (الحکم جلد ۴ ص۱۶)

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین سے ایک سوال

غیر مبایعین کا پرانا طریق ہے۔ کہ جو شخص اپنے کسی جرم کی وجہ سے جماعت احمدیہ سے خارج کیا جاتا ہے۔ وہ اس کی تاک میں رہتے ہیں۔ اور اسے اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تبلیغ ہر حال میں اچھی چیز ہے۔ مگر غیر مبایعین کی تبلیغ کا خاص وقت وہی ہوتا ہے۔ جب کسی شخص کو جماعت سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ وہ اس سے ہمدردی کا اظہار کرتے اور اپنے ہاں مزید عزت مل جانے کی امید دلاتے ہیں۔ چنانچہ ایک سے زیادہ واقعات ایسے ہیں۔ کہ جب ایک طالب علم کا وظیفہ بند ہوا۔ یا انتظام سلسلہ کی خلاف ورزی کے باعث کسی شخص کو جماعت سے نکالا گیا۔ تو دوسرے ہی روز اس شخص پر غیر مبایعین کے "عقائد حقہ" کی حقیقت ظاہر ہوگئی۔ اور وہ مولوی محمد علی صاحب کے ہاتھ پر "قادیانی عقائد" سے تائب ہوتا نظر آیا گویا جماعت سے خارج کئے جانے پر فوراً ہی اس کے لئے تمام مسائل حل ہوجاتے ہیں حال میں عتیق الرحمٰن صاحب کا واقعہ بالکل اسی قسم کا ہے۔ غیر مبایعین کا یہ پرانا دستور ہے۔ اور ہر شخص اپنے اپنے طریق کار کا ذمہ وار ہے۔ لیکن میں جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔

معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ دنوں وہ اور ان کی بیگم صاحبہ ایک معزز عہدہ دار کے ہاں گئے۔ اور ان سے اور ان کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کرنے لگے۔ کیونکہ اس شخص کو حال ہی میں جماعت سے خارج کیا گیا ہے۔ مولوی صاحب کی طرف سے ان سے کہا گیا کہ آپ کی خدمات کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔ اور یہ بڑی بے عزتی ہے۔ کہ جماعت سے اخراج کا اعلان کر دیا گیا۔ سنا ہے کہ اس شخص نے جواب دیا۔ کہ ہمیں جو سزا ملی ہے یہ درحقیقت ہمارے جرم سے کم ہے۔ ہم تو توبہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارا گناہ معاف فرمائے۔ اس پر مولوی صاحب اور ان کے گھر والے واپس آگئے مولوی صاحب ازراہ مہربانی اس واقعہ پر روشنی ڈالکر ممنون فرمائیں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

خلافت جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جلسہ

قادیان ۱۳ مئی۔ آج بعد نماز عشاء محلہ ریتی چھلہ کے احمدیوں کے زیر اہتمام مسجد محلہ کے عقب کے میدان میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد چودھری علی محمد صاحب صدر محلہ نے جلسہ کی غرض و غائت بیان کی۔ اور کہا خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی کی تجویز کے مطابق اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف محلوں میں جلسے منعقد کئے جائیں گے۔ اور یہ جلسہ اس قسم کا پہلا جلسہ ہے۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب مجاہد۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر اور مولوی ظہور حسین صاحب نے یکے بعد دیگرے تقریریں کیں۔ اور خلافت ثانیہ کی برکات و ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے تلقین کی۔ کہ ہمیں اس نعمت کے متعلق شکرانہ کے طور پر قربانی اور ایثار کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھنی چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ مقامی جماعت نے تیس ہزار روپے کی جو رقم اپنے ذمہ لی ہے۔ اسے ہر ممکن کوشش سے پورا کرے اور قربانی کے اس موقعہ کو جو خدا تعالےٰ نے جماعت کو عطا فرمایا ہے۔ ہاتھ سے نہ جانے دے۔

اس کے بعد چودہری علی محمد صاحب نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا تحریری پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں آپ نے تحریر فرمایا کہ احباب جماعت کو اس خوشی کے موقعہ پر خلافت جوبلی فنڈ میں نہائت شوق سے حصہ لینا چاہیئے۔ بعد ازاں اہل محلہ نے اقرار کیا کہ جو رقم جوبلی فنڈ کمیٹی کی طرف سے ان کے ذمہ لگائی جائے گی۔ وہ اسے بخوشی پورا کریں گے۔

آخر میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے فرمایا ہمارے متعلق دشمنوں کا بھی خیال ہے۔ کہ یہ جماعت باوجود مالی لحاظ سے کمزور ہونے کے خلافت جوبلی فنڈ کی تین لاکھ رقم کو پورا کرے گی۔ لہذا اس وجہ سے بھی ہمیں چاہیئے۔ کہ اپنی اس حیثیت اور معیار کو قائم رکھنے کے لئے اس فنڈ کو کامیاب بنائیں۔ علاوہ ازیں ہمیں خدا تعالےٰ نے خلافت ایسی عظیم الشان نعمت دی ہے۔ جس کا شکریہ ادا کرنا ہمارا فرض ہے۔ اور اس کی صورت یہی ہے۔ کہ تحریک جوبلی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

ساڑھے گیارہ بجے شب بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

نہایت ضروری درخواست دعا

شملہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ ماجدہ خون کے دباؤ کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت انہیں شملہ سے بغرض علاج دہلی لے جایا گیا ہے۔ آپ کو غشی کا اکثر دورہ رہتا ہے۔ نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ اور ان کے نہائت قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔

درخواستہائے دعا

جناب بابو اکبر علی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف ورکس بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ چودہری عنائت اللہ صاحب بہلولپور ضلع سیالکوٹ اپنے لڑکے محمود احمد اور محفوظ احمد کی امتحانات میں کامیابی کے لئے عبد الحق صاحب اپیل نویس ایبٹ آباد عبد الحی صاحب بی۔ اے کی ایل۔ ایل۔ بی میں کامیابی کے لئے رحمت مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ چھاؤنی جولاری کے الٹ جانے کے باعث شدید مجروح ہوئے ہیں اپنی صحت کے لئے۔ قاضی عبد الرحمٰن صاحب مجرد نظارت علیا اپنی والدہ صاحبہ

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۲۱۴ - قرآن مجید انسائیکلو پیڈیا ہے

قرآن کریم کے کمالات میں سے ایک کمال یہ ہے۔ کہ وہ روحانیات میں ایک انسائیکلو پیڈیا ہے۔ اگر آپ مذہب کے کسی شعبہ کے متعلق کوئی مضمون باترتیب مدلل اعلےٰ درجہ کا معلوم کرنا یا لکھنا چاہتے ہوں۔ تو کلام اللہ میں اس کے سب حوالے References دیکھ لیں۔ اور ان کو ایک جگہ جمع کر لیں۔ بس وہ اتنا مصالحہ ہوگا۔ کہ خواہ آپ کتنا سوچتے رہیں اتنا مصالحہ اپنی عقل سے خود نہ نکال سکیں گے۔ اس میں دعوے بھی ہوگا۔ دلائل بھی ہونگے۔ فوائد بھی ہوں گے۔ نتائج بھی ہوں گے۔ غرض آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ گویا ایک خزانہ دستیاب ہوگیا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ حوالے جمع کرنے کے لئے بھی نہ صرف نجوم القرآن اور لغت وغیرہ کی حاجت ہے۔ بلکہ کثرتِ تلاوت ذاتی مناسبت اور تدبر کی بھی ضرورت ہے۔ ولقد صرفنا للناس فی ھٰذا القراٰن من کل مثل :۔

۲۱۵ - علم اور خلق

پہلے ایک جگہ میں وہ آیت پیش کر چکا ہوں۔ کہ علم کامل خلق کا مقتضی ہے اگر اللہ تعالےٰ کامل علم رکھتا ہے۔ تو وہ خلق بھی کر سکتا ہے۔ اب وہ آیت پیش کرتا ہوں۔ کہ جو خلق کرتا ہوں۔ وہ علم کامل بھی رکھتا ہے۔ الا یعلم من خلق (الملک) کیا جس نے پیدا کیا۔ اس کا علم بھی ناقص ہو سکتا ہے۔ خود خلق کرنے والے کے سوا چونکہ اس مخلوق کا کامل علم کسی اور ذات کو نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کی ربوبیت اور اس کی قیومیت بھی صرف وہی ذات کر سکتی ہے۔ اور اس کا علم تفصیلی ہونا چاہیئے۔ تو کہ مجمل سے

جس نے پیدا کیا وُہی جانے
دُوسرا کیونکر اس کو پہچانے۔

۲۱۶ - مجنون نہ ہونے کی ایک دلیل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اعتراض مجنون ہونے کا کیا گیا تھا۔ اس کی تردید قرآن حکیم نے مختلف طرح سے کی ہے۔ ایک دلیل یہ بھی دی ہے۔ کہ تو مجنون نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان لک لاجرًا غیر ممنون (قلم) تیرا اجر غیر منقطع ہے۔ چنانچہ تیرہ سو سال سے لوگ آپ پر درود پڑھ رہے۔ اور آپ کی اتباع کر رہے ہیں۔ مجنون ایک دن دو دن لوگوں کو دھوکہ میں رکھ سکتا ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ بے انتہا زمانہ تک اس کا دھوکا چلتا رہے :۔

۲۱۷ - وُہ عورت جس نے اپنی عزت کو محفوظ رکھا

دُنیا میں ہر زمانہ میں بے تعداد عورتیں ہوئیں۔ جو پاک دامن تھیں۔ اور اب بھی ہیں۔ ایسی عورتیں نہ صرف مسلمانوں میں بلکہ غیر مسلموں میں سے بھی ہوئیں۔ اور ہیں۔ عورت فطرتًا عفت پسند بدنامی سے بچنے والی اور پاکدامن ہوتی ہے۔ اور غیر مسلم لوگوں میں بھی ایسی عورتوں کی کمی نہیں۔ اس لئے مریم بنت عمران التی احصنت فرجھا فنفخنا فیہ من روحنا (تحریم) کی آیت کا کیا مطلب ہوا۔ کہ عمران کی بیٹی مریم نے پاکدامنی اختیار کی۔ تو ہم نے اسے یہ انعام دیا۔ کہ مسیح جیسی مقدس روح اسے عطا فرمائی۔ اگر پاکدامنی کا ایک عظیم الشان اجر ہے۔ تو کروڑوں خدا کی بندیاں ہیں جنہوں نے بدکاری نہیں کی۔ بلکہ بہت ساریوں نے ساری عمر بیوگی یا تجرد میں ہی گزار دی اور پاکدامن رہیں۔ ان کو یہ انعام کیوں نہیں ملا؟

سو حقیقت اس پاکدامنی کی یہ ہے۔ کہ دُنیا میں ملکوں اور قوموں اور حکومتوں کے نظام کے لحاظ سے عورتیں عمومًا کسی نہ کسی حفاظت کے ماتحت ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کی پاکدامنی بہت حد تک اسی حفاظت کی وجہ سے ہے۔ جو والدین۔ رشتہ دار۔ برادری اور رسم ورواج ان کی کرتے ہیں۔ انسانی اخلاق بھی اس کا محافظ ہے۔ اور بالآخر تقوےٰ یا خدا کا خوف۔ ان میں سے آخری بات یعنی باوجود تمام مواقع اور آزادیوں کے موجود ہونے کے جو عورت محض خدا کے خوف سے اپنی پاکدامنی کو قائم رکھے۔ خدا کے ہاں اسی کو عظیم الشان اجر ملتا ہے۔ دوسروں کی عفت رواجی ہے۔ اس عورت کی عفت علیٰ وجہ البصیرت اور ایمان اور تقوےٰ کی وجہ سے ہے۔

رواجی عفیفہ کی بابت ہمیں کیا معلوم کہ اگر حالات بدل جاتے۔ تو اس کی عفت کا کیا حال ہوتا۔ اس کی عفت کا ثواب گورنمنٹ اور سوسائٹی کو ملنا چاہیئے۔ مگر وہ عورت ایک دُرِ بے بہا ہے۔ جو اللہ کے خوف اور محض اس کے تقوےٰ کی وجہ سے اپنی پاکدامنی کو قائم رکھے اور پھر ان میں سے وہ عورت تو دُرِ شاہوار ہے جو باوجود مخالف حالات اور ہر طرف سے بدکاروں کی یورش اور باوجود ہیکل میں مردوں کے درمیان اکیلے رہنے۔ اور ان کے ماتحت زندگی بسر کرنے کے اور باوجود نہایت حسین وجمیل ہونے کے پھر بھی اکیلی شیطان کے لشکر سے جنگ کرتی رہے۔ اور اپنی عصمت کو برقرار رکھے۔ سو مریم صدیقہ چونکہ ایسی ہی تھی۔ اس لئے اس کو بسبب خاص امتیاز کے یہ اجر ملا۔ دوسری عورتوں کی عصمت کی حفاظت اور لوگ کرتے ہیں۔ مگر مریم نے اپنی عصمت کو خود بچایا۔ ذرا تصور تو کرو ان حالات کا۔ کہ ایک نوجوان بھولی بھالی لڑکی بیت المقدس میں بطور نذر چڑھائی گئی ہو وہ وہیں ان خداوندان لعنت کے ماتحت پلی ہو چاروں طرف ان فقیہی فریسیوں کے حجرے اور خلوت خانے ہوں۔ جو اسی کے قوم کے معزز ترین لوگ ہوں۔ وُہی اس جگہ کے مالک اور انبیاء اللہ کہلاتے ہوں۔ اور کہ ان کی بدکاریوں کے وجہ سے خدا اس سلسلہ کو ہی تباہ کرنے پر تلا ہوا ہو۔ اور مقدسوں کی یہ حالت ہو۔ کہ جب ایک زانیہ کو سنگسار کرنے کے وقت ان سے کہا جائے کہ جس نے خود یہ فعل نہ کیا ہو۔ وُہی اس سنگساری میں حصہ لے۔ تو یہ سُنکر خاموشی کے ساتھ وہ سارے کا سارا گروہ وہاں سے چلدیتا ہو۔ گویا وُہ سب اقراری بدکار ہوں۔ کیا ایسے لوگوں کی بابت کبھی یہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ ایک جوان خوبصورت بے یار و مددگار لڑکی کو اکیلی اپنی ہیکل میں کمزور اور گوشہ گزین دیکھ کر انہوں نے اس پر کیا کیا ڈورے نہ ڈالے ہونگے۔ اور کیا کیا اسے تنگ نہ کیا ہوگا۔ اشاروں کنایوں عشقیہ اشعار۔ وعدوں وعیدوں پیغاموں بلکہ بعض دفعہ اپنی چیرہ دستیوں اور رستے روک کر کھڑے ہو جانے سے اس معصوم صدیقہ کی زندگی تلخ کر دی ہوگی۔ کوئی کہتا ہوگا۔ کہ تو ہیکل کی نذر ہے۔ اور ہم ہیکل کے مالک ہیں۔ کوئی کسی بہانہ سے بات کرتا ہوگا۔ کوئی کسی بہانہ سے۔ غرض میں تو لرز جاتا ہوں۔ کہ اس پاکباز عفیفہ نے اپنی جوانی کے دن اس آگ میں کیونکر گزارے ہونگے۔ یہاں تک کہ آخر اس کو یہ زندگی ان بھیڑیوں کے درمیان موت سے بدتر معلوم ہونے لگی اور تنگ آکر باوجود نذر ہیکل ہونے کے وہ ان لوگوں سے بھاگی اور مکانًا شرقیًا میں پناہ لی۔ اور ان سے چھپکر پردے میں بیٹھ گئی (فاتخذت من دونھم حجابًا) اس وقت رحمتِ خداوندی جوش میں آئی۔ اور اس سخت ترین ابتلاء میں کامیابی پر پھر اللہ تعالےٰ نے اسے حقیقی پاکدامنی کا سرٹیفکیٹ دیا۔ اپنا فرشتہ اس پر نازل کیا اور اپنی طرف سے اسے ایک نور بخشا۔ جس کا نام مسیح تھا۔ یہی حالات تو تھے۔ جن کا علم ہونے پر مسیح جیسا حلیم شخص بھی ایسے رندوں کے خلاف اتنا جوش میں تھا۔ کہ ان کو اے حرامکارو۔ اے بدکارو۔ اے سانپو اور سانپ کے بچو۔ اور اے ملعونو کے نام سے مخاطب کیا کرتا تھا۔ کہ ان بدذاتوں نے میری ماں کے ساتھ کیا کیا سلوک کیا۔ پس مریم کا انعام عام پاکدامنی کا انعام نہ تھا بلکہ اس لئے تھا۔ کہ اس نے اپنے گوہر عصمت کو باوجود ہر طرف سے خوفناک حملوں کے محفوظ رکھا اور محض اللہ تعالےٰ کی رضا اور اسکے تقوےٰ کیلئے اُسے بچایا۔ نہ کہ

احمدیت کے متعلق مضمون

مسیح موعودؑ اور تقسیمِ مال

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

مسیح موعودؑ کی ایک علامت

احادیث صحیحہ میں مسیح موعودؑ کی جو علامات بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک علامت یہ بھی ہے۔ کہ جب وہ آئے گا۔ تو لوگوں میں اس کثرت سے مال تقسیم کرے گا۔ کہ کوئی انہیں لینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ بدقسمتی سے مسلمانوں نے جہاں شریعت کے اور بہت سے اسرار کو نہیں سمجھا۔ وہاں انہوں نے اس حدیث کا سطحی مفہوم لیا۔ کہ مسیح موعود آتے ہی گنج قارون لٹانا شروع کر دے گا۔ اور سونا چاندی اور روپے اتنی کثرت سے لوگوں میں تقسیم کرے گا۔ کہ وہ لیتے لیتے تھک جائیں گے۔ اور انہیں وہ اموال رکھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ یہاں تک کہ وہ تنگ آکر مال لینے سے ہی انکار کر دیں گے۔ اور کہیں گے اب ہمیں مزید روپوں کی ضرورت نہیں۔ ہمیں معاف فرمایا جائے۔ حالانکہ دنیا میں آج تک کوئی نبی بھی ایسا نہیں آیا۔ جس نے آتے ہی تھیلیوں کے مونہہ کھول دیئے ہوں۔ اور لوگوں کو جھولیاں بھر بھر کر روپے دینے شروع کر دیئے ہوں بلکہ اس کے خلاف ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ انبیاء ایک بے کسی اور غربت کے عالم میں آتے ہیں۔ اور بجائے لوگوں کو روپیہ دینے کے ان سے دینی ضروریات کے لئے چندے طلب کرتے ہیں۔ جس پر نامعقول معترض یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ ید اللہ مغلولۃ خدا نعوذ باللہ تنگدست ہوگیا ہے۔ مگر یہ عجیب مسیح ہوگا۔ کہ آتے ہی تمام انبیاء کی سنت کے خلاف لوگوں کے گھر زر و اموال سے بھرنا شروع کر دیگا۔ گویا کہ اس کی بعثت کا مقصد یہی متاع قلیل ہوگا۔ حالانکہ انبیاء دنیا کو ایک مری ہوئی کیڑی سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ اور وہ زر و اموال کی بجائے روحانی ثمار سے لوگوں کے گھر بھرا کرتے ہیں۔

حدیث کے دو پہلو

بہرحال یہ حدیث ایک عرصہ تک لوگوں کے لئے معمہ بنی رہی۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے آتے ہی دو پہلوؤں سے اس حدیث کی صداقت کو خور نصف النہار کی طرح ظاہر کر دیا۔ یعنے ایک تو اس رنگ میں کہ آپ نے روحانی جواہر بکھیرنے شروع کر دیئے۔ اور اتنی کثرت سے بکھیرے کہ مومنوں کا دامن مراد گوہروں سے پُر ہوگیا۔ اور جو کفار تھے انہوں نے حسب عادت لینے سے انکار کر دیا۔ جیسا کہ حدیث میں خبر دی گئی تھی۔ کہ مسیح موعود مال لٹائے گا۔ اور لوگ اسے نہیں لیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی حقائق و معارف کے انبار دنیا کے سامنے پیش کئے۔ مگر خفتہ دل اس کی طرف سے مونہہ موڑ کر بیٹھ گئے۔

دوسرے اس رنگ میں آپ نے لوگوں کے سامنے اموال پیش کئے۔ کہ ہر مذہب و ملت کے ماننے والوں کو آپ نے بیسیوں انعامی چیلنج دیئے۔ مگر لایقبلہٗ احدٌ کے مطابق کوئی شخص انہیں قبول کر کے انعامات لینے کے لئے تیار نہ ہوا ایسے چیلنج اگرچہ بہت سے ہیں۔ مگر مثال کے طور پر صرف چند درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

مخالفینِ اسلام کو دس ہزار روپیہ کا انعام

۱۔ آپ اپنی سب سے پہلی تصنیف براہین احمدیہ میں ارقام فرماتے ہیں۔

"میں جو مصنف اس کتاب براہین احمدیہ کا ہوں یہ اشتہار اپنی طرف سے بوعدہ انعام دس ہزار روپیہ بمقابلہ جمیع ارباب مذہب اور ملت کے جو حقانیت فرقان مجید اور نبوت حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے منکر ہیں اتماماً للحجۃ شائع کر کے اقرار صحیح قانونی اور عہد جائز شرعی کرتا ہوں۔ کہ اگر کوئی صاحب منکرین میں سے مشارکت اپنی کتاب کی فرقان مجید سے ان سب براہین اور دلائل میں جو ہم دربارہ حقیقت فرقان مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم اس کتاب مقدس سے اخذ کر کے اپنی الہامی کتاب میں سے ثابت کر کے دکھلا دیں۔ یا اگر تعداد میں ان کے برابر پیش نہ کر سکیں تو نصف ان سے یا ثلث ان سے یا خمس ان سے نکال کر پیش کرے۔ یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے دلائل کو نمبروار توڑ دے۔ تو ان سب صورتوں میں بشرطیکہ تین منصف مقبولہ فریقین بالاتفاق یہ رائے ظاہر کر دیں۔ کہ ایفائے شرط جیسا کہ چاہیئے تھا ظہور میں آگیا۔ میں مشتہر ایسے مجیب کو بلا عذرے وحیلتے اپنی جائداد قیمتی دس ہزار روپیہ پر قبضہ و دخل دے دوں گا۔"

(براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ ۱۲تا۱۲)

عربی کے متعلق پانچہزار روپے کا انعامی اشتہار

۲۔ پھر عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کے متعلق چیلنج دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر کسی آریہ صاحب یا کسی اور میت کو یہ تحقیقات ہماری منظور نہیں۔ تو ان کو ہم بذریعہ اس اشتہار کے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہم نے عربی زبان کی فضیلت اور کمال اور فوق الالسنہ ہونے کے دلائل اپنی اس کتاب میں مبسوط طور پر لکھ دیئے ہیں جو بتفصیل ذیل ہیں۔ (۱) عربی کی مفردات کا نظام کامل ہے (۲) عربی اعلےٰ درجہ کی زبان علمی وجوہ پر مشتمل ہے جو فوق العادت ہیں (۳) عربی کا سلسلہ اطراد مواد اتم و اکمل ہے (۴) عربی کی تراکیب میں الفاظ کم اور معانی زیادہ ہیں (۵) عربی زبان انسانی ضمائر کا پورا نقشہ کھینچنے کے لئے پوری پوری طاقت اپنے اندر رکھتی ہے ۔۔۔۔۔ اس لئے ہم نے اس کتاب کے ساتھ پانچہزار روپیہ کا انعامی اشتہار شائع کر دیا ہے"۔

(ٹائیٹل ضیاء الحق)

ویدوں سے پرمیشور کا وجود ثابت کرنے والے کو انعام

۳۔ چشمہ معرفت میں فرماتے ہیں:۔ "ہم تو دس ہزار روپیہ کی جائداد ایسے شخص کو دے سکتے ہیں۔ کہ جو وید کی رو سے پرمیشور کا وجود ثابت کر کے دکھلا دے۔ ورنہ خالی وید وید کہنا سراسر بے شرم" صفحہ ۱۲۸

ابطال تناسخ کے دلائل توڑنے والے کو چیلنج

۴۔ تناسخ کے متعلق انعامی چیلنج دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں نے قبل اس سے فروری ۱۸۷۸ء میں ایک اشتہار تعدادی پانسو روپیہ بابطال مسئلہ تناسخ دیا تھا۔ وہ اشتہار اب اس مضمون سے بھی بعینہٖ متعلق ہے۔ پنڈت کھڑک سنگھ صاحب یا کوئی اور صاحب ہمارے تمام دلائل کو نمبروار جواب دلائل مندرجہ وید سے دے کر یا اپنی عقل سے توڑ دیں گے۔ تو بلاشبہ رقم اشتہار کے مستحق ٹھہریں گے"۔

(اعلان متعلقہ مضمون ابطال تناسخ)

توحید کے دلائل

۵۔ پھر فرماتے ہیں:۔ "خدا کی ہستی اور توحید کے دلائل جو قرآن شریف میں لکھے ہیں جو مخالف فرقے اس کے قائل نہیں وہ سب آریہ صاحبان وید میں سے نکال کر ہم کو دکھلا دیں۔ تو ہم ہزار روپیہ نقد ان کو دینے کو تیار ہیں"۔ (چشمہ معرفت صفحہ ۱۳۵)

کیا ارواح کی تعداد کا پرمیشور کو علم نہیں

اسی طرح فرماتے ہیں:-

"۶- اگر باو نرائن سنگھ صاحب یا کوئی اور صاحب منجملہ آریہ سماج کے جوان سے متفق الرائے ہوں .... یہ ثابت کردے کہ ارواح بے انت ہیں - اور پرمیشور کو ان کی تعداد معلوم نہیں - تو میں پانچ سو روپیہ نقد اس کو بطور جرمانہ کے دوں گا اور در صورت نہ ادا ہونے روپے کے مجیب کو اختیار ہوگا کہ امدادِ عدالت سے وصول کرے" (اشتہار باوا صاحب کی شرائط مطلوبہ سفیر ہند کا ایفاء)

عیسائیوں کو انعامات

۷- عیسائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں یہ بات حتمی وعدہ سے لکھتا ہوں کہ اگر کوئی مخالف خواہ عیسائی یا خواہ بگفتن مسلمان میری پیشگوئیوں کے مقابل پر اس شخص کی پیشگوئیوں کو جس کا آسمان سے اترنا خیال کرتے ہیں صفائی اور یقین اور ہدایت کے مرتبہ پر زیادہ ثابت کر سکے - تو میں اس کو نقد ایک ہزار روپیہ دینے کو تیار ہوں"

(تذکرۃ الشہادتین صـ۴۲)

۸- اگر کوئی معزز یورپین عیسائی صاحب ملہم ہونے کا دعوے کرتے ہوں تو انہیں بصد رغبت ہماری طرف سے اجازت ہے - کہ بمقام بٹالہ جہاں آخری رمضان تک انشاء اللہ ہم رہینگے کوئی جلسہ مقرر کرکے ہمارے مقابل پر اپنی الہامی پیشگوئیاں پیش کریں ... . اور اگر ہماری طرف سے کوئی ایسی قطعی و یقینی پیشگوئی پیش نہ ہوئی کہ جو عام ہندوؤں اور مسلمانوں اور عیسائیوں کی نظر میں انسانی طاقتوں سے بالاتر متصور ہو - تو ہم اس جلسہ میں دو سو روپیہ نقد پادری صاحب موصوف کو بطور حرجانہ یا تاوان تکلیف دہی کے دینگے"

(اشتہار ۲۴ رمئی ۱۸۸۸ء)

مسلمانوں کو انعامات

۹- مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر اسلام کے تمام فرقوں کی حدیث کی کتابیں تلاش کرو - تو صحیح حدیث تو کیا کوئی وضعی حدیث بھی ایسی نہ پاؤ گے - جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جسم عنصری کیساتھ آسمان پر چلے گئے تھے - اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے اگر کوئی ایسی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس ہزار روپے تک تاوان دے سکتے ہیں - اور توبہ کرنا اور تمام اپنی کتابوں کو جلا دینا اس کے علاوہ ہوگا - جس طرح چاہیں تسلی کریں" (کتاب البریہ صـ۱۹۳)

۱۰- "کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کرکے اور کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر ۲۳ برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہے زندہ رہا ہو - تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو بعد اس کے جو میرے ثبوت کے موافق یا قرآن کے ثبوت کے موافق ثبوت دیدے - پانسو روپیہ نقد دونگا"

(اربعین ۳ صـ۱۵)

نمونہ کے طور پر یہاں صرف دس انعامی چیلنج درج کئے گئے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں ہندوؤں آریوں اور عیسائیوں وغیرہ کو دئے - اگر تمام چیلنج درج کئے جائیں تو ان کی تعداد بہت زیادہ ہو جائے - لیکن یہ چند چیلنج بھی اس حقیقت کو پورے طور پر ظاہر کر رہے ہیں - کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو یہ علامت بیان فرمائی تھی - کہ وہ لوگوں کو مال دیگا - مگر کوئی اسے قبول نہیں کرے گا وہ آپ کے وجود باجود میں بکمال وضاحت پوری ہوگئی - کیونکہ آپ نے کئی کئی ہزار روپے کے انعامی چیلنج مخالفین کو دئے مگر کوئی انہیں قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوا - اور اس طرح جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت ہوگی - وہاں یہ بھی ظاہر ہوگیا - کہ حضرت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی سوانح عمری

کچھ عرصہ ہوا نظارت ہٰذا نے ایک دوست کی تحریک پر یہ اعلان کیا تھا - کہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی ایک سوانحعمری تحریر کرکے شائع کی جانی مناسب ہے - اس اعلان پر مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنی خدمات پیش کی ہیں - اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی سوانحعمری لکھنے پر آمادگی اور خواہش ظاہر کی ہے

۱- مسٹر مالک رام صاحب ایم اے دہلی

۲- میاں عبدالرشید صاحب تبسم بی - اے لاہور چھاؤنی

۳- مکرمی شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی حال سکندر آباد دکن

۴- سید تاج حسین صاحب بخاری بی - اے - بی - ٹی گوجرہ ضلع لائل پور

۵- مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری قادیان

نظارت ہٰذا ان جملہ اصحاب کا شکریہ ادا کرتی ہے - اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنی رضاء کے ماتحت خدمت ادا کرنے کی توفیق دے آمین۔

چونکہ بقول شخصے ع

"ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است"

اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے - کہ یہ جملہ اصحاب اپنی اپنی جگہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی سوانحعمری تحریر کریں - اور بعد تحریر سوانح عمری اس کا مسودہ نظارت ہٰذا میں ارسال فرما دیں - پھر جس سوانحعمری کو نظارت ہٰذا پسند کرے گی اس کے طبع کرانے کا انتظام کیا جائے گا اور باقی مسودات مصنفین کو واپس ارسال کردئے جائیں گے - اور انہیں اجازت ہوگی کہ اگر وہ چاہیں تو بعد ایسی اصلاح کے جو نظارت تجویز کرے وہ اپنے طور پر اپنی تصانیف کو شائع کردیں -

ان دوستوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سوانحعمری کا حجم اڑھائی سو صفحات سے زیادہ نہ ہو ورنہ اس کی اشاعت اس قدر وسیع پیمانہ پر نہیں کی جا سکیگی - جو نظارت کا منشاء ہے کہ کی جائے - اس سوانحعمری کی تیاری میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے متعلقہ حصص کے مطالعہ کے علاوہ جن میں مجموعہ الہامات بھی شامل ہے مندرجہ ذیل ماخذوں کا مطالعہ مفید ہوگا

اول :- "الحکم" اور "بدر" کے فائل

دوم :- "تشحیذ الاذہان" کے فائل

سوم :- "الفضل" کے فائل

چہارم :- تاریخ مسجد فضل لنڈن

پنجم :- کتاب فیملی آف دی فونڈر آف دی احمدیہ موومنٹ

ششم :- مندرجہ ذیل تحریکات اور واقعات کے متعلق ریکارڈ :-

(ا) فتنہ غیر مبایعین

(ب) بیرونی مشنوں کا قیام

(ج) تحریک عدم تعاون کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے اظہار خیالات

(د) وبار انفلوئنزا

(ح) نظارتوں کا قیام

(خ) مجلس مشاورت کا قیام

(س) تحریک انسداد ارتداد ملکانہ

(ن) حضور کا سفر ولایت

(ص) ارتداد بہائیاں

(ش) اتحاد اہل اسلام اور ہنود کے متعلق تحریک

(ص) ارتداد اہل مباہلہ

(ض) سائمن کمیشن اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے تعلق میں حضرت امیر المومنین کی طرف سے اظہار خیالات

(ط) جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بنیاد

(ظ) تحریک آزادی اہل کشمیر

(ع) :- حکومت کا موجودہ رویہ (غ) :- فتنہ احرار اور اس کا مقابلہ (ف) :- تحریک جدید (ق) :- ارتداد مصری پارٹی وغیرہ وغیرہ

ناظر تالیف و تصنیف قادیان

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے مبلغین کے تبلیغی دورے

گیانی عباد اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ ماہ اپریل کے آخری نصف میں ضلع جالندھر کے چند دیہات کا دورہ کیا۔ غیر احمدی احباب سے فرداً فرداً ملاقات کے علاوہ سکھ اور ہندو معززین سے بھی کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ ان دیہات کے احمدی احباب مجھے اپنے غیر مسلم دوستوں کے پاس لے جاتے رہے ہیں۔ بعض سکھ صاحبان سے ابھی تک اسلامی مسائل پر سلسلہ خط و کتابت جاری ہے۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سے لکھتے ہیں کہ یکم تا ۱۵ اپریل جھنگ۔ کنجوانی۔ لائلپور مقامات میں انفرادی طور پر معززین سے ملاقات کر کے تبلیغ کی گئی۔ جھنگ کے اہل حدیث نے جلسہ کیا ہوا تھا ان کے اعتراضات کا جواب بذریعہ تقریر اور انفرادی ملاقاتوں سے دیا گیا۔

محمد علی صاحب میانی ڈوگراں سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے یکم تا ۱۶ اپریل میانی ڈوگراں۔ سندر گڑھ، داعیوالہ سیداں، ماچاں، پھنبیاں مقامات کا دورہ کر کے تبلیغ حق کی۔ ہر گاؤں میں لیکچر بھی ہوا۔ اور انفرادی تبلیغ بھی ہوئی۔ نشر و اشاعت کا چندہ بھی وصول کیا۔

مولوی علی محمد صاحب اجمیری تحریر کرتے ہیں کہ ماہ اپریل میں جیبہ میں قیام کے دوران میں ہر روز درس القرآن و تبلیغ میں بعد نماز مغرب کسی نہ کسی مسئلہ پر تقریر کے ذریعہ تبلیغ حق کا کام ہوتا رہا۔ اور دن کو معززین سے ملاقاتیں کر کے ازالہ شبہات کیا گیا۔ اسی اثناء میں آریہ سماج سے تین مناظرات ہوئے سکھ صاحبان نے اپنے گردوارے میں ہمیں بھی تقریر کرنے کا موقعہ دیا۔ چنانچہ "اسلامی رواداری" کے موضوع پر تقریر کی گئی۔

مولوی چراغ الدین صاحب راولپنڈی سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ ماہ اپریل میں راولپنڈی میں مقیم رہا۔ روزانہ بعد نماز مغرب قرآن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس دیتا ہوں۔ اس عرصہ میں چند نفوس کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ احمدیت کی گئی۔ ایک جلسہ عام میں ایک آریہ لیکچرار کے اعتراض کا جواب دیا گیا اور آریہ سماج کو بالمقابل اعتراض کرنے کی دعوت دی گئی۔ اور پبلک کو بتایا گیا کہ آریہ سماج نے ہمیں دعوت دے کر پھر گفتگو سے گریز کیا تھا۔ مگر ہم صداقت پر قائم ہیں ہم ایسا نہیں کریں گے۔ غیر احمدی احباب پر اس امر کا اچھا اثر ہوا۔ دوران قیام میں مجلس خدام الاحمدیہ کی شاخ یہاں قائم کی گئی۔ نیز اس علاقے میں تبلیغ کا مرکز قرار دے کر بذریعہ وفود تبلیغ کرنے کی سکیم سوچی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔

مولوی دل محمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ماہ مارچ اور اپریل میں انہوں نے قادیان کے ارد گرد ۳۰ دیہات کا دورہ کیا۔ انفرادی تبلیغ کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ دورہ کامیاب رہا ۵ نفوس احمدیت میں داخل ہوئے۔ اللھم زد فزد

مولوی یوسف شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے ماہ اپریل میں بیج بہاڑہ - سرہامہ وغیرہ دیہات میں مقیم رہ کر انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ ۸۰ نفوس کو تبلیغ کی۔ اکثر مجالس میں سوال و جواب بھی ہوتے رہے متعدد احباب نے مزید غور و خوض کا وعدہ کیا۔

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے ۲۲ اپریل تک پونچھ - شاہ کوٹ - مینانا - سولاہ راجوری - بڈھانوں دیہات کا دورہ کیا۔ تقریروں اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کی گئی۔ ایک صاحب مشرف باحمدیت ہوئے۔ بعض مقامات پر غیر احمدی احباب نے اپنے مولویوں سے میری گفتگو کرانی چاہی۔ مگر ان کے مولویوں نے انکار کر دیا۔ جس کا غیر احمدیوں پر اچھا اثر ہوا۔ جہاں جہاں احمدی احباب تھے۔ وہاں پر تعلیم و تربیت کا کام بھی کیا گیا۔ تنظیم کے سلسلہ میں بعض مفید تجاویز زیر عمل رہیں۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمادے۔

مولوی محمد مبارک صاحب سندھ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں اسٹیشن رانی پور۔ نواب شاہ۔ اور سکھر کا دورہ کیا۔ ریل میں اور اسٹیشن پر غیر احمدی غیر متعصب لوگوں کو سندھی زبان کے تبلیغی ٹریکٹ دیئے گئے۔ بانڈھی میں تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے غیر احمدی احباب بھی اب نماز جمعہ میں شامل ہونے لگ گئے ہیں۔ اور درس قرآن بھی سنتے ہیں۔

مولوی محمد عبداللہ صاحب مالابار سے لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں پنگاڈی۔ کنانور میں مقیم رہا۔ جماعتوں کی تعلیم و تربیت اور تنظیم کے سلسلہ میں ہر روز درس قرآن ہوتا رہا۔ غیر احمدیوں میں تبلیغ کے سلسلہ میں پانچ مضمون لکھے اور چھ تقاریر کیں۔ ایک صاحب امروز فردا میں بیعت کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مرتبہ نظارۃ دعوۃ و تبلیغ

جاوا میں تبلیغ احمدیت

۱۲ افراد احمدیت میں داخل ہوئے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی بدولت سورابایا شہر میں دن بدن جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے اس تین ماہ کے عرصہ میں ۱۲ افراد داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ جن کی بیعت کی درخواستیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت عالیہ میں روانہ کر دی گئی ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں شہر سورابایا کی۔ مختلف اخبارات میں مختلف اوقات پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق مضامین شائع کئے۔ جن کی وجہ سے تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت جلد احمدیت کا نام پہنچ گیا ہے۔

شہر سورابایا کی دو مختلف انجمنوں میں تین بار لیکچر کرنے کا موقعہ ملا۔ ان لیکچروں کا انتظام ایک عالیشان ہال میں کیا گیا۔ اور ان کے متعلق پہلے سے ہی اشتہارات وغیرہ شائع کئے جاتے رہے اور دو دفعہ ایک انجمن کے اجلاس میں احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور تین دفعہ ایک نزدیک کے شہر موجوکرتو میں ایک مجلس میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی شہر کے ایک اسسٹنٹ کلکٹر صاحب نے احمدیت قبول کرتے ہوئے فارم بیعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت عالیہ میں تحریر کر دیا ہے

عرصہ زیر رپورٹ میں دو دفعہ ایک دوسرے شہر دگیرسے نامی میں پہنچ کر معززین شہر کو انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اور دو مضامین ملائی زبان میں شائع کئے گئے۔ چھ بار اپنے مکان پر اجلاس منعقد کر کے احباب کو پیغام حق پہنچایا گیا اور ہر بار سلسلہ سوال و جواب دیر تک جاری رہا۔ جماعت کے احباب اور اس شہر کے نومبایعین بھی نہایت اخلاص و محبت سے تبلیغ میں مصروف ہیں۔ حضرت امیر المومنین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نئی اور قلیل جماعت نے تحریک جدید کے سلسلہ میں ۷۰ روپے کے وعدے لکھائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ یہاں پر احمدیت جلد ہی ترقی کر جائے گی۔ درخواست ہے احباب اپنی خاص دعاؤں میں یہاں کے تمام نومبایعین کو یاد رکھیں اور ان کی ترقی و بہبودی کے لئے دعا فرماتے رہیں احباب میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ملک عزیز احمد مجاہد جاوا۔

وصیتیں

نمبر ۵۰۲۸ منکہ محمد عبدالحق مجاہد ولد میاں محمد الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن پھومہ وڈالہ ڈاکخانہ خاص ضلع امرتسر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو عہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت جسقدر جائیداد متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد محمد عبدالحق مجاہد حال ملازم ریلوے مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ گواہ شد۔ احمد جان عفی عنہ گواہ شد حیات محمد سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ گنج۔

نمبر ۵۰۹۰ منکہ غلام احمد ولد چوہدری فضل داد خان صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن خونن ڈاکخانہ بزنالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد ۰/۲۶ روپے ہے۔ میری اصل تنخواہ ۰/۲۰ روپے ماہوار ہے۔ مگر عارضی ترقیات کے سلسلہ میں ۰/۵۱۳ کل ۰/۵۵ اور ۰/۶۰ روپے بعض اوقات وصول کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد غلام احمد نائب صدر قانونگو سرگودھا گواہ شد۔ محمد سعید امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔ گواہ شد۔ غلام رسول ولد میاں غلام محی الدین سیکرٹری مال سرگودھا۔

195

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

بمبئی ۱۲ مئی۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ کل مسٹر بوس اور مسٹر جناح کے درمیان جو ملاقات ہوئی۔ اس کے دوران میں مسٹر جناح نے مسلم لیگ کی طرف سے تمام مطالبات واضح طور پر ان کے سامنے رکھ دیئے اور کہا کہ یہ کم از کم مطالبات ہیں۔ جن کو پورا کرنے پر ہی کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان کوئی قابل قبول سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح نے کانگرس کے خلاف کئی ایک شکایات بھی کیں۔ مسٹر بوس نے یہ تمام باتیں گاندھی جی سردار پٹیل۔ مولانا آزاد اور آچاریہ کرپلانی کے سامنے رکھیں ان لیڈروں نے ان تمام باتوں پر غور و خوض کرنے کے بعد وہ جواب تیار کیا ہے جو مسٹر جناح کو آج رات دیدیا جائے گا۔ جہاں تک موجودہ حالات کا تعلق ہے گاندھی جی اور مسٹر جناح کے درمیان فی الحال پھر ملاقات ہونے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی تاوقتیکہ نئے امور پیدا نہ ہوں۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ یہ مصالحت کی گفت و شنید زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے اندر ختم ہو جائے گی۔ اگر اس گفت و شنید کے نتیجہ میں کوئی قطعی سمجھوتہ نہ ہو سکا تو گاندھی جی اور مسٹر جناح اور مسٹر جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان اس سلسلہ میں جو خط و کتابت ہوتی رہی ہے وہ شائع کر دی جائے گی۔ تاکہ پبلک اندازہ لگا سکے کہ اصل صورت حالات کیا تھی۔

بمبئی ۱۲ مئی۔ کانگرسی وزرائے اعظم کی پہلی باضابطہ کانفرنس آج مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی کوٹھی میں شروع ہوئی۔ سات وزرائے اعظم کے علاوہ بعض اور وزراء بھی شامل ہوئے۔ کانگرس پریذیڈنٹ نے اپنی افتتاحی تقریر میں کانگرسی وزراء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کے کام کو سراہا اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں کہ مختلف وزراء نے برسر اقتدار آنے کے بعد جو تجربات حاصل کئے ہیں ان سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچایا جائے اور آئندہ کے لئے تمام کانگرسی صوبوں کے لئے یکساں پالیسی جو مختلف صوبوں کے مقامی حالات سے بھی مطابقت رکھتی ہو مرتب کی جائے۔ ازاں بعد مختلف وزرائے اعظم نے اپنے اپنے صوبہ میں کام کی رفتار ترقی پر روشنی ڈالی اور ان مشکلات کا ذکر کیا جو ان کو پیش آتی رہیں۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں سی پی کے وزراء کے درمیان بحث و مباحثہ کے بعد اور پنڈت جواہر لال نہرو کی مداخلت سے باہمی سمجھوتہ ہو گیا ہے اور انہوں نے اپنے استعفے واپس لینے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔

لاہور ۱۲ مئی۔ آج ایڈیٹر پرتاپ پر پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے ایک نوٹس کی تعمیل کرائی گئی کہ انہوں نے پرتاپ کے پبلشر کی حیثیت میں اخبار کی تین ہزار روپیہ کی جو ضمانت جمع کرائی ہوئی ہے وہ گھٹا کر دو ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ اسی طرح پریس کی طرف سے جو تین ہزار روپے کی ضمانت جمع کرائی گئی ہے وہ بھی دو ہزار کر دی گئی ہے۔

مدراس ۱۲ مئی۔ مدراس گورنمنٹ نے قریباً دو ہزار قیدیوں کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ ۲۰۰ اور قیدیوں کے معاملہ پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

پشاور ۱۲ مئی۔ ریاست سوات میں ایک کسان کے کھیت سے مٹی کے چھ گھڑے نکلے ہیں۔ جن میں سونے کے ٹکڑے اور ایک پارس پتھر کا ٹکڑا بھی ہے حکومت نے اس سونے پر قبضہ کر لیا ہے

ٹوکیو ۱۲ مئی۔ آج ۱۴ اسلامی ممالک کے ۳۰۰ غیر ملکی نمائندے یہاں ایک مسجد کی رسم افتتاح میں شریک ہوئے جاپان میں یہ پہلی مسجد ہے۔

مدراس ۱۲ مئی۔ گورنمنٹ نے احکام جاری کئے ہیں کہ قیدیوں کو زیادہ تر چرخہ کاتنا اور ہاتھ سے کپڑا بننا سکھایا جائے۔

میکر ۱۲ مئی۔ کورٹ آف وارڈ آفیسر مسٹر ٹینگ انسپکٹر جنرل پولیس جے پور اور ۶۰ فوجی سپاہیوں کے ساتھ آج یہاں چارج لینے کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

لزبن ۱۲ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پرتگال نے سپین میں فرانکو کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

ریو ڈی جنیرو ۱۱ مئی۔ برازیل میں فیسسٹوں نے بغاوت کر دی ہے بغاوت کا لیڈر جو کہ بحری افسر ہے ہلاک ہو گیا ہے۔ بغاوت میں ۱۹ اشخاص ہلاک اور ۲۰ مجروح ہوئے۔ ۵۰۰ گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

جنیوا ۱۲ مئی۔ آج صبح لیگ آف نیشنز کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے شاہ نجاشی کو اجازت دیدی گئی۔ سب سے پہلے لارڈ ہیلی فیکس نے کہا لیگ کو اپنے سابقہ فیصلوں پر نظر ثانی کرنی چاہیئے کیونکہ اس وقت حالات بالکل تبدیل ہو گئے ہیں۔ اٹلی کی پوزیشن کا مقابلہ کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ فوجی حملہ کر دیا جائے جو ناممکن ہے۔ اس کے بعد شاہ نجاشی کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ابی سینیا نے اپنی کشتی لیگ کے ہاتھوں میں سپرد کر دی ہے لیکن برطانیہ لیگ کو یہ مشورہ دیتا ہے کہ وہ ان تمام قوانین کو توڑ دے جو چھوٹی چھوٹی حکومتوں کے تحفظ کی خاطر بنائے گئے ہیں۔ بعض اور تقریریں بھی ہوئیں لیکن لیگ کسی فیصلہ پر نہ پہنچ سکی

بنگلور ۱۱ مئی۔ دربار میسور کے چیف سکرٹری نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے نام یہ سرکلر جاری کیا ہے کہ اگر شارع عام پر یا کسی اور جگہ پر کوئی شخص کانگرسی جھنڈا لہرائے یا اس کی سلامی اتارے تو اس پر نوٹس نہ لیا جائے۔ اور نہ ہی اس سلسلہ میں کسی شخص کو گرفتار کیا جائے۔

جنیوا ۱۱ مئی۔ لیگ کونسل کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ میں سپین کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے عدم مداخلت کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی اور مطالبہ کیا کہ سپین کو غیر ممالک سے اسلحہ خریدنے کی اجازت دی جائے۔

کراچی ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے گورنمنٹ سندھ نے جملہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے نام ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات اس وقت تک ملتوی کر دیئے جائیں۔ جب تک کہ سندھ اسمبلی لوکل باڈیوں سے نامزدگی کے سسٹم کو دور کئے جانے کے بل کو قانون کی صورت نہیں دیدیتی۔

ہانکو ۱۱ مئی۔ چین کے فوجی حکام نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ جاپانی فوجیں شہر شنگین پر قابض ہو گئی ہیں۔ یہ شہر خاص جنگی اہمیت رکھتا ہے۔

شملہ ۱۲ مئی۔ کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ افغان گورنمنٹ اپنے ملک میں چقندر کی کاشت کے متعلق تجربات کر رہی ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ افغانستان میں کھانڈ کے کارخانے کھول رہی ہے اور وہ چاہتی ہے کہ کھانڈ کے لئے خام مصالحہ اپنے ملک میں ہی تیار کرے۔

لنڈن ۱۱ مئی۔ آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم مسٹر چیمبرلین نے کہا۔ حکومت برطانیہ ابی سینیا کی موجودہ صورت حالات کے متعلق بین الاقوامی تحقیقات کرنے کے مطالبہ کی تائید کرنے کے تیار نہیں۔

شملہ ۱۱ مئی۔ اپریل کے آخری دس روز میں محکمہ ریلوے کو چودہ لاکھ روپیہ کم آمدنی ہوئی ہے۔ اگر حالات میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی۔ تو اس سال محکمہ کی آمدنی میں تخمینہ سے دو کروڑ روپے کم آمدنی رہے گی۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ... شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی